دار السلام
DARUSSALAM

حرزِ اعظم

جادو ٹونے اور نظرِ بد کا قرآنی علاج

وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بہا

الرحمن	الرحيم	الملك	القدوس	السلام	المؤمن
المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الخالق	البارئ
المصور	الغفار	القهار	الوهاب	الرزاق	الفتاح
العليم	القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز
المذل	السميع	البصير	الحكم	العدل	اللطيف
الخبير	الحليم	العظيم	الغفور	الشكور	العلي
الكبير	الحفيظ	المقيت	الحسيب	الجليل	الكريم
الرقيب	المجيب	الواسع	الحكيم	الودود	المجيد

عرض ناشر

صحت وتندرستی ایمان کے بعد بندے پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ اس لحاظ سے انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنی صحت کی خوب حفاظت کرنے اور اسے خراب ہونے سے بچائے۔ ہر ذی شعور ایسا کرتا بھی ہے لیکن کچھ غیر حسی بیماریاں اچانک انسان کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہیں، جیسے: جادو، آسیب، جنات اور نظر بد وغیرہ۔ دوائیوں کے ذریعے ان کا علاج ممکن نہیں ہوتا اس لیے اکثر لوگ روحانی علاج کے لیے مختلف عاملوں کا رخ کرتے ہیں۔ عاملوں کی اکثریت نام نہاد ہے جو غیر شرعی علاج کرتے ہیں۔ لوگوں کی دولت بٹورنے کے ساتھ ساتھ ان کا ایمان بھی برباد کرتے ہیں۔ قرآن مجید تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفاء ہے۔ یہ علاج آسان بھی ہے اور سائنٹیفک بھی۔ ''حرز اعظم'' جادو، جنات، آسیب اور نظر بد کے لیے سلف کا آزمودہ اور مجرب قرآنی علاج ہے۔ افادۂ عام کے لیے ہم اسے اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ تا کہ وہ از خود اپنا قرآنی علاج کر سکیں۔ آیئے قرآنی علاج اپنائیں اور ان پیچیدہ بیماریوں سے چھٹکارا پائیں۔

عبدالمالک مجاہد
(مینجنگ ڈائریکٹر)

سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○ اَلرَّحۡمٰنِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان،

الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ (اے رب!) ہم تیری ہی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں

الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○

تو نے انعام کیا، وہ جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔

درودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر،

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰٓى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓى

جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم پر،

اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آلِ محمد (ﷺ) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰٓى

جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم پر،

اٰلِ اِبۡرَاهِيۡمَ اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ

یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔

سورۃ البقرہ، آیات: 1-5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۞ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡہِ ۛۚ

الٓمّٓ۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقین

ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۞ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ

کے لیے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ نماز کو (اس کے آداب

بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا

کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے،

رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۞ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ

وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں

بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ

جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہی

وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۞ اُولٰٓئِکَ عَلٰی

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب

ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۞

کی طرف سے اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ البقرہ، آیات: 164,163

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ

اور تمھارا (سچا) معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ بہت

الرَّحِیۡمُ ۞ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ الۡفُلۡکِ الَّتِیۡ

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں

تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ

ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ

وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ

آسمانی پانی میں کہ پھر اس کے ذریعے سے زمین کو جو مردہ ہو چکی تھی

فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا وَ بَثَّ

اس نے زندہ کیا اور ان ہر قسم کے جانوروں میں جو اس نے

فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّۃٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ

زمین میں پھیلائے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور ان بادلوں میں جو

وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ

آسمان اور زمین کے درمیان پابند کر دیے گئے ہیں، (ان سب میں)

وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۞

ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

سورۃ البقرہ، آیات: 255-257

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

اللہ ہی ہے، جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے،

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے

یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ

بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے

اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

اپنے احاطے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔

وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ

اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، اور اسے ان

وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۞

دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین میں کوئی زبردستی نہیں، بلاشبہ ہدایت، گمراہی سے واضح ہو چکی ہے،

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

پھر جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

تو یقیناً اس نے ایک مضبوط کڑا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ ان کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اندھیروں سے نکال کے روشنی کی طرف لاتا ہے اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ان کے دوست طاغوت ہیں، وہ انھیں روشنی سے

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، وہی لوگ

النَّارِ ڛ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرہ، آیات: 284-288

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور تمھارے

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

دلوں میں جو کچھ ہے، خواہ اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ڛ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی،

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ

سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔

بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ

(وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش

وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا

اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا،

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا

کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي

تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ڔ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے،

وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا تو کافروں

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

سورۃ آل عمران، آیات: 19,18

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ نے گواہی دی ہے کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور اہل علم نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف کے ساتھ قائم ہے،

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ انتہائی غالب ، خوب حکمت والا ہے۔

الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے (صحیح) علم

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

آ جانے کے بعد صرف اس لیے اختلاف کیا کہ وہ آپس میں ضد اور حسد رکھتے تھے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور جو کوئی اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ آل عمران، آیات: 27,26

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ

آپ کہہ دیجیے: اے اللہ! اے بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ

اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو ہی جسے چاہے

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ

عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔تو رات کو دن میں

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؗ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو مردے سے زندے کو

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ؗ وَتَرْزُقُ مَنْ

اور زندے سے مردے کو نکالتا ہے اور جسے تو چاہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

بے حساب رزق دیتا ہے۔

سورۃ الأعراف، آیات: 54-56

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوگیا ۔ وہ دن کو رات سے

عَلَى الْعَرْشِ ؗ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

اس طرح ڈھانپتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اس (دن) کو آلیتی ہے،

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

اور (اس نے) سورج، چاند اور تارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

وہ سب اس (اللہ) کے حکم کے پابند کردیے گئے ہیں۔ آگاہ رہو! پیدا کرنا

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا

اور حکم دینا اسی کا کام ہے،اللہ رب العالمین بہت بابرکت ذات ہے۔

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تم اپنے رب کو آہ وزاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو، بے شک وہ

الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ

حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین کی اصلاح کے بعد تم

اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ

اس میں فساد نہ کرو، اور اللہ کو خوف سے اور طمع کرتے ہوئے پکارو، بے شک

رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل، آیات: 111,110

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا

کہہ دیجیے: ''اللہ'' کہہ کر پکارو یا ''رحمٰن'' کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

تو اسی کے لیے سب سے اچھے نام ہیں، اور اپنی نماز نہ بلند آواز سے پڑھیں

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

نہ بالکل آہستہ آواز سے، بلکہ اس کے درمیان راستہ اختیار کریں۔ اور کہہ دیجیے: ساری حمد

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اللہ ہی کے لیے ہے جس نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اسے ناتوانی (و کمزوری)

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ۖ

کی وجہ سے کوئی حمایتی درکار ہے اور آپ اس (اللہ) کی کمال درجے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

کی بڑائی بیان کریں۔

سورۃ المومنون، آیات: 115-118

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ بلاشبہ

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ پس بہت بلند و بالا ہے اللہ جو سچا بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ

الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا حساب

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ

اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

اور آپ کہیں: اے میرے رب! (میری) مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما،

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت، آیات: 1-10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ہے قطار در قطار صفیں باندھنے والوں (فرشتوں) کی! پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی!

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی! بلاشبہ تمھارا معبود یقیناً ایک ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

(وہی) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس کا جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِۨ

اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں سے

الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

زینت دے کر سجایا ہے۔ اور ہر سرکش شیطان سے (اس کی) حفاظت کے لیے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

(تاکہ) وہ عالم بالا کی (باتیں) سن نہ پائیں، اور (ان پر) ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

(شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔ (انھیں) بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے

وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

دائمی عذاب ہے۔ مگر جو کوئی (ایک آدھ بات) اچانک اچک کر لے جائے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

تو نہایت چمکتا ہوا ستارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔

سورۃ الاحقاف، آیات: 29,30

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اور (یاد کیجیے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا،

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

جبکہ وہ قرآن غور سے سنتے تھے، پھر جب وہ اس (کی تلاوت سننے)

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی

کو حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہا: خاموش رہو، پھر جب (تلاوت)

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

ختم کی گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر پھرے۔

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ

انھوں نے کہا: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد

مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

نازل کی گئی ہے، وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں،

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

سورۃ الرحمٰن، آیات: 36-33

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

نکل جانے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ

قوت اور غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے (اور وہ قوت تم میں کہاں!)

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

جائے گا، پھر تم (اللہ کے عذاب سے) بچ نہیں سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

سورۃ الحشر، آیات: 24-21

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

(اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے

لَّرَاَيْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

آپ اسے دیکھتے، اللہ کے خوف سے جھکنے والا، پھٹنے والا،

اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثٰلُ نَضْرِبُهَا

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں،

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ

تاکہ وہ غوروفکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب

الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ نہایت مہربان،

الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

بہت رحم کرنے والا ہے۔ اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب، زور آور، بڑائی والا،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے،

الْخٰلِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے لیے سب سے اچھے نام ہیں،

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اسی کی تسبیح پڑھتی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

سورۃ الجن، آیات: 1-9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

نے (قرآن) غور سے سنا تو انھوں نے کہا: بے شک ہم نے ایک

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ رشد وہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ

لے آئے ہیں، اور (اب) ہم کسی کو بھی اپنے رب کا ہرگز شریک

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ بلاشبہ ہمارے رب کی شان بہت اونچی ہے،

وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ بلاشبہ ہمارا

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

بے وقوف اللہ کی بابت ناحق جھوٹی باتیں لگاتا رہا ہے۔ اور یہ کہ

لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ

بلاشبہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز کوئی جھوٹ نہیں بولیں گے۔

كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اور یہ کہ بیشک انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

کچھ لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے تو انھوں نے ان کو سرکشی میں بڑھایا۔

رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

اور یہ کہ بے شک انھوں نے بھی گمان کیا تھا

لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم (جنوں) نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے گا۔

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہریداروں اور

وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

چمکدار شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ بے شک ہم آسمان کے ٹھکانوں میں باتیں سننے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ

کے لیے بیٹھا کرتے تھے، چنانچہ اب جو کوئی سننے کی کوشش کرتا ہے تو ایک

يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝

چمکدار شعلہ اپنی گھات میں پاتا ہے۔

سورۃ الھمزہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ

ہر بہت طعنہ دینے والے، بہت عیب لگانے والے کے لیے بہت بڑی ہلاکت ہے۔

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ

وہ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا ؕ لَيُنْۢبَذَنَّ فِي

وہ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝

ہرگز نہیں! یقیناً اسے ضرور حُطَمَہ میں پھینکا جائے گا۔ اور آپ کو کیا

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

معلوم کہ وہ حُطَمَہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝

وہ جو دلوں تک پہنچے گی۔ بے شک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی۔

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا

تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ

ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمھارے لیے

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ اور کوئی ایک بھی

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اس کا ہمسر نہیں۔

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ہر) اس چیز

مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○

اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ

انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے،

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ

(اللہ کے ذکر کو سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○

وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

تمام موذی اشیاء سے حفاظت کی مسنون دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ

پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا،

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صبح وشام تین بار)

خوب جاننے والا ہے۔ (جامع الترمذي: 3388)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی

مَا خَلَقَ (شام تین بار)

مخلوق کے شر سے۔(صحيح مسلم: 2709)

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

رسول اللہ ﷺ سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے (ہوئے دم کرتے) تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ

میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا

كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ

ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے

عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

والی نظر سے۔(جامع الترمذي: 2060)

دارالسلام

کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

DARUSSALAM

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ لاہور

0321-4212122,042-3732240

042-37240024,042-37232400

www.darussalampublishers.com

info@darussalampk.com